

سوال

(677) کیا ہر اور گونگا بچہ مکلف ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہر اور گونگا بچہ شرعاً نماز وغیرہ عبادت کا مکلف ہے یا اسے معذور سمجھا جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

عد!

ہر ایسے بچہ بالغ ہو جائے تو وہ نماز اور دیگر عبادت کا مکلف ہوگا۔ اسے ضروری باتیں لکھ کر یا اشارہ سے سمجھائی جائیں۔ احکام شرعیہ کے وجوب کے دلائل کے عموم سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہر بالغ اور عاقل پر واجب ہیں۔ بالغ وہ ہے جو پورے پندرہ سال کا ہو جائے یا اسے استلام ہو یا اس کی شرمگاہ۔

فَأَشْرَأَ اللَّهُ لِيِ اسْتَقْمَ... 17... سورة التين

”جہاں تک ہو سکے تم اللہ سے ڈرو۔“

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

(ادب الخدم، فتاویٰ مستقیم) (صحیح الفہمی، الاحکام بالاعتقاد والحدیث، ابوالقاسم محمد بن ابوالقاسم، 7288، صحیح مسلم، باب فی ذمہ لیل مردی، ص: 1337)

”جب تمہیں کوئی حکم دوں تو مقدر بہر اسے بہالو۔“

مکلف جو سن نہیں سکتا یا گونگے اور بہرے پن دونوں میں مبتلا ہے، تو اسے بھی ادائے واجبات اور ترک محرمات کے سلسلہ میں مقدر بہر کو مشش کر کے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور اسے بھی مقدر بہر کو مشش کر کے مشاہدہ یا کتاب یا اشارہ کے ذریعہ دین کو سمجھنا چاہیے تاکہ مطلوب حاصل ہو جائے۔ واللہ و!

هذا ما عذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 512

محدث فتویٰ